

تبصرے

محمد علی: ذاتی ڈائری کے چند ورق | از مولانا عبدالماجد دریا بادی - تقطیع کلاں ضخامت ۲۰ صفحات طباعت و کتابت اعلیٰ قیمت ۸ روپے

پتہ: - دار المصنفین اعظم گڑھ -

مولانا محمد علی مرحوم ملت اسلامیہ ہند کے کاروانِ گذشتہ کے ایک ایسے نامور سرخیل و میرکارواں تھے جن کی شخصیت میں قدرت نے بیک وقت دل و دماغ اور علم و عمل کے گونا گوں کمالات و صفات جمع کر دیئے تھے۔ ایک طرف انگریزی زبان کے صاحبِ طرز ادیب و انشاپراز، شعلہ نشاں مقرر اور خطیب۔ بے انتہا ذہین۔ اور دوسری جانب اخلاق و فضائل کا پیکر حسین بہادر سپاہی۔ حد درجہ مخلص رضا کار۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ دلِ حُبِ نبوی و عشقِ الہی کا گنجینہ جس کا اظہار ان کی بات بات سے ہوتا تھا۔ زیر تبصرہ کتاب میں مولانا عبدالماجد صاحب دریا بادی نے اپنے ۷۷-۱۸ سال کے ذاتی مشاہدات و تجربات کی روشنی میں مولانا مرحوم کی اسی حسین و دلکش شخصیت کا خاکہ اس طرح کھینچا ہے کہ مولانا مرحوم کی زندگی کے مختلف پرائیویٹ اور پبلک گوشے نظروں کے سامنے آ جا کر ہو جاتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے مرحوم کی نسبت اب تک صرف یہ جانا تھا کہ محمد علی کون تھے؟ اب اس کتاب کے آئینہ میں وہ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ محمد علی کیا تھے؟ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح مصور کی خوش نصیبی ہے کہ اس کے ذوقِ تصویر کشی کی تسکین کے لئے محمد علی جیسی حسین شخصیت بطور ایک موضوع کے مل گئی اسی طرح خود صاحبِ تصویر کی خوش قسمتی ہے کہ اس کی رد کشی کے لئے مولانا دریا بادی ایسے کہنے مشق و سچتہ کار مصور کا خامہ گل کار مل گیا۔ ان دونوں چیزوں کے اجتماع نے کتاب کو بڑا جاذب اور دلکش بنا دیا ہے۔ ایک صاحبِ ذوق کے لئے ناممکن ہے کہ ایک مرتبہ کتاب کو شروع کر کے اسے ختم کئے بغیر باقی سے رکھ دے۔ معلومات، اسٹائل اور ترتیب ہر اعتبار سے یہ کتاب اردو زبان کے سوانحی